

۱۳۔ غذا کو محفوظ کرنے کے طریقے

گھر گھر میں کئی قسم کے پاپڑ، گڑڈی، مربے، اچار، پیاز، مچھلی، مسالے وغیرہ ذائقہ دار چیزیں سال بھر کے لیے محفوظ کیے جاتے ہیں۔ آج کل یہ اشیا خریدی بھی جاسکتی ہیں۔

پاپڑ، گڑڈی



اچار اور مربے

باورچی خانے کے لیے درکار اشیا لانے کے لیے بار بار بازار نہ جانا پڑے اس لیے ہم کئی دنوں کے لیے درکار اشیا لا کر گھر میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بنائی گئی غذا بچ جائے تو وہ شام یا دوسرے دن بھی استعمال کی جاسکے، اس کے لیے غذا محفوظ رکھنے کے کچھ طریقے استعمال کرتے ہیں۔



بتائیے تو بھلا!

ذیل میں دی ہوئی اشیا کے تعلق سے پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب گھر کے بڑوں سے معلوم کیجیے۔

دودھ، سبزیاں، اناج، آٹا، شکر، گڑ وغیرہ۔

(۱) ہم ایسا کب کہتے ہیں کہ شے خراب ہوگئی ہے؟ اس میں کون سی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں؟

(۲) کیا غذائی شے خراب ہونے کے لیے درکار وقت الگ الگ موسموں میں مختلف ہوتا ہے؟

(۳) سب سے جلدی خراب ہونے والی اشیا کون سی ہیں؟

ہمیں گیہوں، چاول، دالوں، اناج کی مسلسل ضرورت ہوتی ہے لیکن ان کی فصلیں سال بھر میں مخصوص عرصے میں ہی ملتی ہیں۔ یہ اشیا ہمیشہ دستیاب ہونے کے لیے ایک ہنگام کی فصل دوسرا ہنگام آنے تک سال بھر ذخیرہ کرنا ہوتا ہے اور انھیں حفاظت سے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

طرح طرح کی غذائی اشیا مختلف مقامات پر دستیاب ہوتی ہیں اور اس مقام سے دور رہنے والے لوگوں تک انھیں پہنچانا ہوتا ہے۔ مثلاً دودھ اور دودھ سے بنی اشیا اور انڈے ایسی اشیا ہیں جو ڈیری فارم، پولٹری فارم سے طویل فاصلے پر پہنچ کر لوگوں کو حاصل ہونے تک اچھی حالت میں رکھنے کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔

مختلف موسموں میں الگ الگ پھل اور ترکاریاں بھرپور مقدار میں ملتی ہیں۔



ان کے فطری ہنگام کے دوران ان کا ذائقہ بھی بہت اچھا ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں حاصل شدہ پھل اور ترکاریاں برباد نہ ہوں اور سال بھر ان کا ذائقہ برقرار رکھنے کے مقصد سے ہم انھیں محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کیا نظر آتا ہے؟

ڈبے میں چپاتی کے ٹکڑے پر کپاس جیسے سفید یا کالے / ہرے ریشے بڑھنے لگتے ہیں۔ اسی کے ساتھ چپاتی میں بو آنے لگتی ہے۔ اس کے برخلاف فرتج میں رکھا ہوا دوبارہ سینک کر ٹھنڈا کر کے رکھا ہوا چپاتی کا ٹکڑا کئی دن تک خراب نہیں ہوتا ہے۔
ایسا کیوں ہوتا ہے؟

چپاتی پر نشوونما پانے والے کپاس جیسے ریشے ایک قسم کی پھپھوند ہیں۔ پھپھوند خورد بینی جانداروں کی ایک قسم ہے۔



خورد بینی سے نظر آنے والی پھپھوند

پھپھوند کے بذرے ہوا یا پانی میں رہتے ہیں۔ ڈبے میں رکھی ہوئی چپاتی کی وجہ سے انھیں نشوونما کے لیے درکار تغذیہ بخش ماحول یعنی غذا، پانی اسی طرح ہوا اور حرارت بھی ملتی ہے۔ اس لیے ڈبے میں رکھی ہوئی چپاتی پر پھپھوند کی نشوونما ہوئی۔

غذا اور خورد بینی جاندار

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے گرد ہوا اور پانی میں ہر جگہ خورد بینی جاندار پائے جاتے ہیں۔ عام حالات میں غذائی اشیا کو حرارت، پانی اور ہوا یہ تمام اجزا دستیاب ہوتے ہیں۔ یعنی ہماری غذا یا غذائی اشیا میں تیزی سے خورد بینی جانداروں کی نشوونما ہمیشہ ممکن ہوتی ہے۔ وہ ہمیں نظر نہیں آتے لیکن خورد بینی جاندار غذا میں بڑھنے لگیں تو غذا خراب ہوتی ہے۔ ایسی غذا کھانے سے پیٹ درد، اسہال، تے ہو سکتے ہیں۔ ایسی غذا کی غذائی قدر میں کمی آ جاتی ہے۔ کبھی کبھی اس سے صحت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

(۴) گھر میں لائی ہوئی اشیا زیادہ دنوں تک اچھی حالت میں رہیں اس کے لیے کیا کرتے ہیں؟

اگر یہ معلوم ہو جائے کہ غذائی اشیا کن وجوہات کی بنا پر خراب ہوتی ہیں تو انھیں خراب ہونے سے بچانے کے لیے کیا کریں یہ بھی ہم جان سکتے ہیں۔ دی ہوئی معلومات کی بنا پر آپ کے ذہن میں درج ذیل باتیں آگئی ہوں گی۔

(۱) سرما کے موسم میں غذائی اشیا زیادہ دنوں تک اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ اسی طرح اشیا اگر فرتج یا برف میں رکھیں تو وہ اور زیادہ عرصے تک اچھی حالت میں رہتی ہیں۔

(۲) اناج دھوپ میں سُکھا کر ذخیرہ کرتے ہیں۔ پیاز، آلو گرما میں کھلی ہوا میں رکھ کر اچھی طرح سُکھا کر خشک جگہ پر رکھیں تو وہ زیادہ عرصے تک اچھی حالت میں رہتے ہیں۔

(۳) دودھ جوش دے کر رکھیں تو وہ اچھا رہتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد بچی ہوئی دال، سبزی اگلے کھانے تک اچھی رہے اس لیے اسے گرم کر کے رکھتے ہیں۔

(۴) آم رس، دودھ جلد خراب ہونے والی اشیا ہیں۔

(۵) کیڑوں، چیونٹیوں، چوہوں، گھونس اور بلیوں سے ہماری غذا کو دور رکھنا پڑتا ہے۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

(۱) ایک چپاتی کے تین ٹکڑے لیجیے۔

(۲) ایک ٹکڑا بند ڈبے میں رکھیے۔

(۳) دوسرا ٹکڑا دوبارہ گرم توے پر رکھ کر اچھی طرح سینک کر ٹھنڈا کیجیے اور ڈبے میں بند کر کے رکھیے۔

(۴) ممکن ہو تو تیسرا ٹکڑا ڈبے میں بند کر کے فرتج میں رکھیے۔

دو تین دنوں تک صبح وشام ان ٹکڑوں کا مشاہدہ کیجیے۔

غذا کو محفوظ رکھنے کے طریقے



اس کا مطلب یہ ہوا کہ غذائی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لیے ان میں موجود خوردبینی جانداروں کا خاتمہ کرنا ہوتا ہے یا انہیں ایسے حالات میں رکھنا ہوتا ہے کہ غذا میں ان کی نشوونما نہ ہو۔

خشک کرنا : ہم جب غذا خشک کرتے ہیں تو اس میں موجود پانی خارج ہو جاتا ہے۔ پاپڑ، گڑئی، بڑیاں، گیہوں، دالیں ایسی اشیاء ہیں جنہیں خشک کر محفوظ کیا جاتا ہے۔



سرد کرنا : غذا فریج میں رکھنے سے خوردبینی جانداروں کی نشوونما کے لیے درکار حرارت انہیں نہیں ملتی۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

اچار

اشیائے ضروری : اوسط جسامت کی کانچ کی برنی، چھری، لکڑی یا اسٹیل کا چمچ، ۸-۷ لیمو، پاؤ کٹوری نمک، دو چمچے مرچ کا سفوف، ڈیڑھ کٹوری شکر۔

طریقہ : برنی کو صاف اور خشک کر لیجیے۔ چھری سے ہر لیمو کے آٹھ ٹکڑے کیجیے۔ ان ٹکڑوں کو برنی میں ڈال کر اس پر شکر، نمک اور مرچ ڈال لیں۔ اس آمیزے کو چمچے سے ٹھیک طرح ہلایئے تاکہ تمام اجزاء آپس میں مل جائیں۔ اس برنی کے منہ پر صاف کپڑا مضبوطی سے باندھ کر اسے تیز دھوپ میں دس دنوں تک رکھیے۔ آمیزے کو روزانہ چمچے سے ہلایئے۔ ہلاتے وقت آپ کے ہاتھ اور چمچے دونوں خشک اور صاف ہوں۔ کھانے کے ساتھ اسے کھائیئے۔

تحفظی اشیاء : اچار، مرے محفوظ رکھنے کے لیے ان میں کچھ مخصوص اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ اس لیے یہ اشیاء سال بھر اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ ایسی اشیاء کو تحفظی اشیاء کہتے ہیں۔ شکر، نمک، ہینگ، رائی، کھانے کا تیل، سرکہ یہ تحفظی اشیاء کی مثالیں ہیں۔



اُبالنا : شے کو اُبالنے سے اس میں موجود خوردبینی جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔



ہوا بند ڈبے میں رکھنا : غذا کو ہوا بند ڈبے میں رکھنے سے قبل خوردبینی جانداروں کا خاتمہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ڈبے میں ہوا اور پانی داخل نہ ہو اس کا خیال رکھا جاتا ہے۔



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

بند پیٹ، ہوا بند ڈبوں میں تیار غذا خریدتے وقت اس پر استعمال کرنے کی مدت کی جانچ کیجیے۔



ہم نے کیا سیکھا؟

- موسم کے لحاظ سے اچار، مربے، گرڈٹی، پاڑے، بڑیاں جیسی چیزیں بنا کر رکھنے سے سال بھر اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- ہوا، پانی اور حرارت موجود ہو تو ایسے مقام پر غذائی اشیا میں خوردبینی جانداروں کی نشوونما تیزی سے ہوتی ہے۔ چند خوردبینی جانداروں کی وجہ سے غذائی اشیا خراب ہوتی ہیں۔
- خشک کرنا، سرد کرنا، اُبالنا، ہوا بند ڈبے میں رکھنا، تحفظی اشیا کا استعمال کرنا غذا کے تحفظ کے مختلف طریقے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

ہماری غذا کے ذائقے میں مسالوں کی وجہ سے کافی تنوع پایا جاتا ہے۔ مختلف مسالوں کی وجہ سے ہماری غذائی اشیا کے ذائقے مختلف ہوتے ہیں۔ ہر ایک مسالے کا مخصوص ذائقہ ہوتا ہے۔ وہ بہت تیکھا ہوتا ہے اس لیے کم مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مسالے خشک کر کے کئی دنوں تک ذخیرہ کیے جاسکتے ہیں۔ ان کے آمیزے کا سفوف بنا کر مختلف مسالے تیار کر سکتے ہیں۔ مختلف مسالے مختلف نباتات کے مخصوص حصوں سے حاصل ہوتے ہیں۔



مختلف مسالے

مشق

(۳) گرام میں خشک کر کے رکھی ہوئی اشیا سال بھر استعمال نہیں کی جاسکتیں۔

(۴) فرج میں غذا رکھنے سے اسے حرارت ملتی ہے۔

(د) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) غذا کس کس طریقے سے محفوظ کی جاتی ہے؟

(۲) ہم خراب غذا کیوں نہیں کھاتے؟

(۳) پھلوں کے مربے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

(۴) تحفظی اشیا کا استعمال کس لیے کیا جاتا ہے؟

(۵) مسالے کی مختلف قسمیں کون سی ہیں؟ وہ نباتات کے کون سے حصے ہیں؟

سرگرمی: سیر کیجیے، معلومات حاصل کیجیے اور دوسروں کو بتائیے۔

۱۔ اچار، پاڑے، شربت بنانے والی کوئی ایک گھریلو صنعت۔

۲۔ دودھ، گوشت یا پھلوں کا تبریدی مرکز۔

* * *



(الف) کیا کریں گے بھلا؟

(۱) پاڑے نرم ہو گئے ہیں۔

(۲) آم، کیری، آملہ، امرود جیسے پھل اور مٹر، پیٹھی، پیاز، ٹماٹر

جیسی سبزیاں مقررہ عرصے میں بہت زیادہ مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔ انہیں سال بھر استعمال کرنا ہے۔

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔

کیا وجہ ہے کہ سوپیاں کئی دنوں تک اچھی حالت میں رہتی ہیں لیکن سوپوں کی کھیر جلد خراب ہو جاتی ہے؟

(ج) صحیح ہیں یا غلط، بتائیے۔ غلط جملوں کو درست کر کے لکھیے۔

(۱) شے کو اُبالنے سے اس میں موجود خوردبینی جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(۲) غذا میں خوردبینی جانداروں کی نشوونما ہونے لگے تو ہماری غذا خراب نہیں ہوتی۔